



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا خاوند، اللہ اسے معاف فرمائے، اس بات کے باوجود کہ وہ اخلاق فاضلہ کا مالک اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہے مگر میرے ساتھ گھر میں خندہ پوشانی سے بھنے کا اہتمام نہیں کرتا۔ ہمیشہ چہرہ پر شکن اور دل سے تنگ رہتا ہے۔ کبھی وہ یوں کہہ دیتا ہے کہ اس کا سبب میں ہی ہوں۔ لیکن اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ بخدا اللہ میں اس کا حق پورا کرتی ہوں اور کوشش کرتی ہوں کہ اسے راحت اور اطمینان پہنچاؤں اور ہر اس چیز سے دور رہوں جو اسے بری لگتی ہے اور اس کے تصرفات پر صبر کرتی رہوں۔

اور جب بھی میں اس سے کچھ مانگتی ہوں یا کسی معاملہ میں اس سے کلام کرتی ہوں تو وہ غصہ اور جوش میں آکر کہتا ہے کہ یہ کیسی یہودی اور کم عقلی کی بات ہے۔ حالانکہ میں جانتی ہوں کہ وہ اپنے ساتھیوں اور دوستوں سے خوش خوش رہتا ہے... رہی میری بات تو میں نے اس سے سرزنش اور بد معاملگی کے سوا کچھ نہیں دیکھا۔ مجھے اس بات سے دکھ پہنچتا ہے اور بہت تکلیف ہوتی ہے اور کئی بار میں نے ارادہ کیا کہ گھر کو چھوڑ دوں۔

اور الحمد للہ کہ میری تعلیم متوسط درجہ کی ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر واجب کیا ہے، میں اسے ادا کر رہی ہوں۔

فضیلت آب! اگر میں اپنے گھر کو چھوڑ دوں اور اپنی اولاد کی تربیت کروں اور خود اکیلی زندگی کے لیے مشقت کروں تو کیا میں گنہگار ہوں گی؟... یا میں اسی حال میں اس کے ساتھ رہوں اور اس کے کلام، مشارکت اور ایسے احساسات پر صبر کیے جاؤں؟

(مجھے مستفید فرمائیے کہ میں کیا کروں؟ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ (ام عبد اللہ۔ الریاض)

الحجاب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اس میں کوئی شک نہیں کہ حسن معاشرت زوجین پر واجب ہے۔ انہیں محبت بھرے چہرے، اخلاق فاضلہ، حسن خلق اور خندہ پوشانی سے ایک دوسرے سے پیش آنا چاہیے۔ کیونکہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں:

وَعَايِرُوا مِنْ بِلْمَزُوفٍ ۚ ۱۹ ... النساء

”اور اپنی بیویوں سے لہجہ رہن سہن رکھو۔“

نیز فرمایا:

وَلَمَنْ مِثْلَ الَّذِي عَلَيْنَ بِالْمَزُوفِ وَلِلزَّجَالِ عَلَيْنَ دَرَجَةٌ ۚ ۲۲۸ ... البقرة

”اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق مردوں کا (عورتوں پر) ہے۔ البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ فضیلت ہے۔“

اور نبی ﷺ نے فرمایا:

((الْبِرُّ خَيْرُ الْخَلْقِ))

”لہجہ اخلاق ہی اصل نیکی ہے۔“

نیز آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَا تَحْتَرِئَنَّ مِنَ الْمَزُوفِ شَيْئًا: وَلَوْ أَنَّ تَلَقَّى اِنَاكَ بِوَجْهِ طَلِقٍ))

کسی وحشی بات کو حقیر نہ سمجھو۔ اگرچہ وہ اتنی ہی ہو کہ تم اپنے بھائی سے خندہ پوشانی سے پیش آؤ۔“

: ان دونوں حدیثوں کو امام مسلم نے اپنی صحیح میں نکالا ہے۔ نیز آپ ﷺ نے فرمایا

((اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا: أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخَيْرُهُمْ: خَيْرُهُمْ لِنِسَائِهِمْ، وَآخِرُهُمْ لِمَا هَلَى))

”ایمان کے لحاظ سے مومنوں میں سے زیادہ کامل وہ ہے جس کا خلق لہجہ ہو اور تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی بیویوں کے حق میں بہتر ہو اور میں اپنے گھروالوں کے لیے تم سے بہتر ہوں۔“

ان کے علاوہ اور بھی بہت سی احادیث ہیں جو عمومی حسن خلق، خوش ہو کھلنے اور مسلمانوں میں باہمی حسن معاشرت پر دلالت کرتی ہیں اور جب یہ معاملات زوجین اور اقارب میں ہوں تو ان کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

آپ کو اپنے خاوند سے جو زیادتی اور بد خلقی کی تکلیف پہنچی، اس پر آپ نے صبر و تحمل سے کام لیا تو بہت لہجہ کیا... اور میں آپ کو مزید صبر اور اس کا گھر نہ چھوڑنے کی وصیت کرتا ہوں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس میں خیر کثیر اور قابل آپ کو اپنے خاوند سے جو زیادتی اور بد خلقی کی تکلیف پہنچی، اس پر آپ نے صبر و تحمل سے کام لیا تو بہت لہجہ کیا... اور میں آپ کو مزید صبر اور اس کا گھر نہ چھوڑنے کی وصیت کرتا ہوں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس میں خیر کثیر اور قابل

وَاضْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ٤٦... الانفال

”صبر کرو۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔“

: نیز فرمایا

إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُتَّقِينَ ٩٠... يوسف

”بے شک جو شخص اللہ سے ڈرے اور صبر کرے تو اللہ نیک کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔“

: نیز فرمایا

إِنَّمَا لِيَؤْتِيَ الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ١٠٠... الزمر

”جو صبر کرنے والے ہیں انہیں بغیر حساب کے اجر دیا جائے گا۔“

: نیز فرمایا

فَاضْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُصْطَفِينَ ٤٩... ہود

”آپ صبر کیجئے۔ بے شک انجام پر بہرہ گاروں ہی کے لیے ہے۔“

اور اس بات میں کوئی رکاوٹ نہیں کہ آپ اپنے خاوند سے ایسے الفاظ میں مخاطب ہوں یا اس سے خوش طبعی اور ہنسی مذاق کریں جو اس کے دل کو نرم کرے اور تم پر خوش ہو جائے اور تمہارا حق پہچاننے کا سبب بنیں اور جب تک وہ اہم امور پورے کر رہا ہے اس سے دنیوی حاجات کا مطالبہ چھوڑ دیں۔ تا آنکہ اس کا دل کھل جائے اور آپ کے جائز اور معقول مطالبہ کرے لیے اس کا سینہ فراخ ہو جائے۔ اس طرح ان شاء اللہ جلد ہی آپ انجام کی تعریف کرنے لگیں گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر بھلائی کی مزید توفیق عطا فرمائے اور آپ کے خاوند کی حالت بہتر کرے اور اس کے دل میں ہدایت پیدا کرے اور اسے حسن خلق، خندہ پیشانی اور حقوق کی نگہداشت رکھنے سے نوازے۔ وہی بہتر ہے۔ جس سے سوال کیا جاتا ہے اور وہی سیدھی راہ پر چلانے والا ہے۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ